intersex Asia

ایشیائی انٹرسیکس قرارداد 2023

"ہم ایشیا میں انٹرسیکس انسانی حقوق کا دفاع کرتے ہیں۔"

انٹر سیکس ہیومن رائٹس فنڈ کے تعاون سے 25-26 اکتوبر 2022 کو تیسرا ایشیائی انٹر سیکس فورم بنکاک، تھائی لینڈ میں منعقد ہوا۔ فورم نے بھارت، انڈونیشیا، نیپال، پاکستان، فلپائن، تائیوان، تھائی لینڈ، منگولیا اور جاپان سے انٹر سیکس یعنی بین جنسی تنظیموں اور برادریوں کی نمائندگی کرنے والے 22 بین جنسی افراد کو اکٹھا کیا۔

انٹر سیکس یا بین جنسی ایک جامع اصطلاح ہے جو قدرتی جسمانی تغیرات کے ایک وسیع سلسلہ کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں بین جنسی خصوصیات پیدائش کے وقت سے ہی سے ہی نظر آجاتی ہیں، جبکہ دیگر میں وہ بلوغت تک ظاہر نہیں ہوتیں۔ کچھ کروموسومل بین جنسی تغیرات شاید کبھی جسمانی طور پر ظاہر ہی نہ ہوں۔ بین جنسی افراد جنسی خصوصیات کی مختلف حالتوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں (جیسے جنسی اعضا، تولیدی اعضاء، ہارمونل پیٹرن، اور/یا کروموسومل پیٹرن) جو مرد یا عورت کی روایتی جسمانی تعریف کسے مختلف ہوتی ہیں۔ عالمی آبادی کا 1.7% ایسی خصوصیات کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود، کیونکہ ان کی جسمانی ساخت کو مختلف سمجھا جاتا ہے، بین جنسی بچوں اور بالغوں کو اکثر بدنام کیا جاتا ہے اور توہین آمیز رواجوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے، بشمول طبی مراکز میں، اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا ہے

تمہید

"ہم تصدیق کرتے ہیں کہ بین جنسی افراد حقیقی ہیں، اور ہم دنیا کے تمام خطوں اور ممالک میں موجود ہیں، بشمول ایشیا کے تمام ممالک۔ چنانچہ، بین جنسی افراد کو ان سے متعلقہ سماجی، سیاسی، معاشی اور قانونی تبدیلیوں کی قیادت کرنے میں مدد دینی چاہیے۔ ہم ایشیا کے مختلف خطوں کی نمائندگی کرنے والے بین جنسی کارکنان ہیں، جو بین جنسی شیر خوار بچوں اور بڑوں کے خلاف ہونے والے امتیازی سلوک، تشدد اور توہین آمیز رواجوں کو ختم کرنے اور ساتھ ہی بین جنسی افراد کے انسانی حقوق کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔"

مطالبات

1 بین جنسی افراد کی جسمانی خود مختاری کا تحفظ.

۔ بین جنسی خصوصیات/تغیرات کو جنسی خصوصیات کے طور پر تسلیم کرنا نہ کہ کوئی مرض سمجھنا
۔ بین جنسی افراد کی جسمانی سالمیت اور بہبود کو یقینی بنانا۔ ۲
اس بات کو یقینی بنانا کہ نفسیاتی۔ سماجی اور ہم منصب/ساتھیوں کا تعاون، جو نمرض قرار دینے والے نقطۂ نظر سے پاک ہو اور بین جنسی افراد کے حق میں ہو۔، بین جنسی -۳
افراد کو ان کی زندگی بھر(جب بھی انہیں ضرورت ہو) اور ساتھ ہی ان کے والدین اور/یا دیکھ بھال کرنے والوں کو حاصل رہے۔
۔ شہری و سماجی اداروں جیسے ہسپتالوں، تعلیمی اداروں، امیگریشن اتھاریٹیز اور سرکاری اداروں میں بین جنسی افراد کی ۴
رازداری اور وقار کے حق کے تحفظ کو یقینی بنانا۔
۔ جو بین جنسی افراد اپنی مرضی کے خلاف اور غیر ضروری طبی مداخلت سے گزرے ہیں اور اب طبی مسائل کا ۵
سامنا کر رہے ہیں انہیں معاوضہ مہیا کروانا۔

مطالبات

2 تمام شعبہء حیات میں بین جنسی افراد کو امتیازی سلوک سے تحفظ دلوانا

۔ امتیازی سلوک کے خلاف قانون سازی میں جنسی خصوصیات کی بنیاد کو شامل کرتے ہوئے بین جنسی افراد کو امتیازی سلوک سے بچانا اور شہری و سماجی اداروں جیسے ہسپتالوں، تعلیمی اداروں، امیگریشن اتھارٹیز اور سرکاری اداروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے باہمی امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کو یقینی بنانا۔ نیز، جنسی خصوصیات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی اجازت دینے والے قوانین میں ترمیم کی جائے۔

۔ بین جنسی سے متعلق تمام اصطلاحات سے بدنامی کو دور کرنا۔ ۲

۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ بین جنسی افراد کی موثر شناخت کے لیے مواصلات میں بالخصوص تعلیمی اداروں اور کام ۳ کی جگھوں پر درست ضمائر کے استعمال کو اہمیت دی جائے۔

۔ بین جنسی افراد کو کام کی جگہ پر امتیازی سلوک سے تحفظ دینے کے لیے جنسی ہراسانی کی پالیسیوں کو شمولیاتی بنایا جانا جائے تاکہ بین الجنس افراد کا تحفظ ہو سکے۔ ۴

۔ ملک میں یا بیرون ملک سفر کے وقت ہوئی اڈوں کے چیک پوائنٹس پر اور امیگریشن کے دوران بین جنسی افراد کی ہراسانی ۵ سے تحفظ کو یقینی بنانا۔

۔ امتیازی سلوک اور تشدد کے خلاف بین جنسی پناہ گزینوں کی ضروریات کو تسلیم کرنا اور مناسب بین جنسی مثبت ٦ نفسیاتی و سماجی مدد فراہم کرنا

۔ شادی اور بچہ گود لینے کے قوانین میں بین جنسی افراد کے لیے مساوی اور غیر امتیازی قانونی تحفظ کو یقینی بنانا۔ ۷

مطالبات

3 بین جنسی افراد کے لیے مناسب صحت کی سہولیات تک رسائی

۔اس بات کو تسلیم کرنا کہ بین جنسی افراد کے ساتھ جنسی امتیاز، میڈیکالئزیشن، غیر انسانی سلوک، اوران کے سات ۱
وابستہ سماجی بدنامی شدید صدمے اور ذہنی طبی مسائل کا سبب بنتی ہے۔

۔ طبی نگہداشت فراہم کرنے والوں کی بین جنسی افراد کے حق میں مناسب اور شمولیاتی تربیت کو یقینی بنانا جو بین جنسی ۲
افراد کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے میں مخصوص کردار ادا کرے۔

۔طبی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو انسانی حقوق پر مبنی ہدایت نامہ فراہم کرنا جن کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہو کہ تمام اقسام کے معائنوں کے دوران ۳
بین جنسی افراد کیطبی نگہداشت کی ضروریات کو باوقار اور قابل احترام انداز میں ان کی رازداریکے مکمل تحفظ کے ساتھ، پورا کیا جائے۔

۔ قابل رسائی اور بین جنسی افراد کے حق میں طبی نگہداشت فراہم کرنا جو ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کی ضروریات و ۴
مسائل کو پورا کرے۔

مطالبات

3 بین جنسی افراد کے لیے مناسب صحت کی سہولیات تک رسائی

۔ صنفی اور جنسی خصوصیات کے لیے بین جنسی افراد کے حق میں خصوصی محکموں کی فہرست فراہم کرنا یا بین جنسی افراد اور ان کے خاندانوں کو طبی نگہداشت تک آسان رسائی کے لیے تمام طبی اداروں میں، بشمول ریاستی اور ضلعی سطح پر، مخصوص طبی ماہرین کی فہرست فراہم کرنا۔٥

۔ بین جنسی افراد کو رعایت شدہ یونیورسل ہیلتھ کیئر انشورنس فراہم کرنا۔ نیز، پرائیوٹ انشورنس فراہم کرنے والوں کو اس بات کی ہدایت دینا کہ وہ بین جنسی افراد کے لیے ہیلتھ انشورنس پالیسیاں شامل کریں۔٦

۔ بین جنسی خصوصیات یا تغیرات سے متعلق طبی معائنے کے لیے نجی لیبارٹریوں میں قابل رسائی اور مناسب قیمتوں کو یقینی بنانا۔٧

۔ بین جنسی افراد کے لیے ضروری ادویات کی سستی قیمتوں پر دستیابی کو یقینی بنانا۔٨

۔ حکومت بین جنسی افراد کے لیے یونیورسل ہیلتھ کوریج فراہم کرے گی، جس میں تشخیص اور علاج دونوں شامل ہوں گے۔٩

مطالبات

4 شمولیتی تعلیم

۔ قبل از پیدائش مشاورت اور معاونت میں انسانی حقوق پر مبنی بین جنسی افراد سے متعلق تعلیم کو شامل کرنا۔۱
۔ بین جنسی افراد اور ان کے خاندانوں کو با اختیار بنانے کے لیے انسانی حقوق پر مبنی تعلیم فراہم کرنا۔۲
۔ ہر سطح پر جنسیت کی جامع تعلیم فراہم کرنا جس میں بین جنسی افراد اور ان کے زندگی کے تجربات کے حوالے، شامل ہوں۔۳
حقوق سے متعلق SOGIESC ۔ بنیادی جنسیت کی تعلیم کے نصاب کو اپ ڈیٹ کرنا اور اسے بین جنسی افراد اور۴
معلومات شامل کرنا۔
۔ تعلیمی اداروں میں موثر تربیتی ماڈیولز کو نافذ کرنا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اساتذہ 'صنفی شناخت' اور 'جنسی۵
خصوصیات' جیسی اصطلاحات اور دونوں کے درمیان فرق کو بھی سمجھ سکیں۔
SOGIES ۔ طبی اداروں کے نصاب کو اپ ڈیٹ کرنا تاکہ اسے بین جنسی لوگوں کی طبی نگہداشت سے متعلق مشکلات اور٦
حقوق کو شامل کیا جاسکے۔

مطالبات

5 پیدائش کے وقت بین جنسی شیر خوار بچوں کی رجسٹریشن.

-بین جنسی بچوں کی بطور مرد و عورت رجسٹریشن پر پابندی عائد کیے بغیر، ان کی رجسٹریشن کے لیے علیحدہ اور یکساں ہدایت نامہ فراہم. کرنا، جس میں اس بات کی آگاہی شامل ہو کہ تمام لوگوں کی طرح وہ ایک مختلف جنسی یا صنفی شناخت کے ساتھ بڑے ہو سکتے ہیں۔

مطالبات

6 تمام شعبوں میں بین جنسی خصوصیات کو قانونی طور پر تسلیم کرنا

۔ بین جنسی افراد کو تمام انسانی اور شہری حقوق کی فراہمی کو یقینی بنانا۔
۔ حکومت بین جنسی افراد کے مطالبات کی تکمیل کے لیے بین الاقوامی فورمز کی جانب سے جاری کردہ بیانات کی [٢] حمایت کرے گی، اس میں شرکت کرے گی اور اس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرے گی۔
۔ بین جنسی طبقہ کے تحفظ اور فروغ کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے مالیاتی بجٹ میں مخصوص رقم مختص [٣] کرنا۔
۔ اس بات کو تسلیم کرنا کہ بین جنسی ہونے کا تعلق حیاتیاتی جنسی خصوصیات سے ہے اور یہ کسی فرد کے جنسی رجحان یا صنفی شناخت سے الگ ہے۔ ایک بین جنسی [۴] فرد مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناختوں کا حامل ہوسکتا ہے اور وہ مرد، عورت یا نان بائنری (غیر جوڑے دار) کے طور پر پہچانا جاسکتا ہے۔
۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ قانونی جنس یا صنفی زمرہ بندی کو متعلقہ فرد کی درخواست پر ایک سادہ انتظامی طریقۂ کار کے ذریعے، بلا معاوضہ، تبدیل کیا جا سکے۔ تمام بالغ [۵] نان بائنری یا دیگر متعدد اختیارات میں سے انتخاب کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ مستقبل میں، نسل اور مذہب کی طرح، (M) مرد، (F) افراد اور اہل نابالغوں کو عورت جنس یا صنف پیدائشی سرٹیفکیٹس یا شناختی دستاویزات میں بطور زمرہ شامل نہ کیا جائے۔

مطالبات

6 تمام شعبوں میں بین جنسی خصوصیات کو قانونی طور پر تسلیم کرنا

۔ ایسے جنسی تصدیقی معائنوں کو ختم کرنا جو بین جنسی افراد کی بنیادی رازداری اور وقار کی خالف ورزی کرتے ہوں اور اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ پر اپنی قانونی جنس کے مطابق تمام سطحوں پر مقابلے کے کھیلوں میں شرکت کے قابل ہوں۔ بین جنسی ایتھلیٹس جن کی تذلیل کی گئی ہو یا انھیں خطابات سے محروم کردیا گیا ہو انہیں معاوضہ دیا جائے اور ان کی بحالی یقینی بنائی جائے۔ ٦

۔ بین جنسی افراد کو سیاسی نمائندگی فراہم کرنا اور انہیں ہر سطح پر الیکشن لڑنے اور سیاسی تقریبات میں شرکت کا حق دینا۔ ٧

۔ بین جنسی افراد کے درمیان تقاطعی تنوع کو تسلیم کرنا اور ان کا تحفظ کرنا جیسے معذور افراد، سماجی اور تعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقات اور ان کی مخصوص ضروریات کے تحفظ کے لیے ایک طریقہ کار فراہم کرنا۔ ٨

۔ بین جنسی خصوصیات کے حامل مہاجر کارکنان کے لیے پالیسیاں مرتب کی جائیں تاکہ ان کی برادری کی شمولیت اور تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ٩

مطالبات

7 طبی طریقوں، طریقہ کار اور طبی ماہری کو منظم کرنا

مسخ کرنے والے طریقوں کے خاتمے کے لیے قانون سازی اور دیگر اقدامات کرنا۔ بین جنسی افراد کو اپنے جسمانی تحفظ، جسمانی خودمختاری اور خود ارادیت سے
متعلق فیصلے خود کرنے کا اختیار دیا جائے۔
۔ بین جنسی افراد کے طبی معائنے میں غیر ضروری، مضر صحت اور توہین آمیز طریقوں کو ختم کرنا اور ان کے ساتھ عزت و احترام کے ساتھ برتاؤ کرنا۔ ۲
میں جنسی خصوصیات میں ،(ICD) ۔ طبی طریقوں، ہدایت ناموں، پروٹوکولز اور درجہ بندیوں، بشمول عالمی ادارۂ صحت کی بیماریوں کی بین الاقوامی درجہ بندی ۳
مختلف حالتوں کو بیماری کے طور پر درجہ بند کرنے (پیتھالوجائزیشن) کے عمل کو ختم کرنا۔
۔ امپلانٹیشن سے پہلے جینیاتی تشخیص، قبل از پیدائش اسکریننگ اور مداخلتوں ، اور بین جنسی جنین کے منتخبہ اسقاط حمل پر ۴
روک لگائی جائے۔
۔ بچہ پیدا کرنے والے لوگوں کو انسانی حقوق پر مبنی بین جنسیافراد سے متعلق معلومات فراہم کرنا تاکہ وہ بین جنسینوزائیدہ بچوں اور بین جنسی تجربات کے بارے ۵
میں جان سکیں اور انہیں بین جنسی نومولود کے استقبال کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔
۔ بین جنسی افراد کے انسانی حقوق کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے اسقاط حمل کے لیے ایک ریگولیٹری طریقۂ کار فراہم کرنا۔ اس سے بین جنسی افراد کے خلاف ۶
امتیازی سلوک اور بین جنسی طفل کشیکو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

مطالبات

7 طبی طریقوں، طریقہ کار اور طبی ماہری کو منظم کرنا

۷۔ نرسوں اور طبی ماہرین کو خصوصی طور پر تربیت دینا تاکہ وہ بین جنسی شیر خوار بچوں کے جسمانی تحفظ کی حمایت اور حفاظت کر سکیں۔

۸۔ طبی اداروں کو بین جنسی افراد کی جسمانی اور ذہنی طبی نگہداشت کی ضروریات کے بارے میں حساس بنانے کے لیے، بین جنسی اثباتی طبی دیکھ بھال فراہم کرنا جو ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کی ضروریات اور مسائل کو پورا کرے اور ہسپتالوں میں ان کے لیے بلا رکاوٹ داخلے کو یقینی بنائے۔

مطالبات

8 انصاف تک رسائی اور شکایات کا ازالہ

۔ موثر قانون سازی اور حفاظتی نظام کے ذریعے بین جنسی بچوں کی طفل کشی، انہیں ترک کرنے اور غیرت کے نام پر ان کے قتل پر قدغن لگانا۔

۔ جنسی تشدد اور ہراسانی، نفرت انگیز تقاریر اور امتیاز کی دیگر اقسام جیسے کہ جنس پرستی، مقابل پرستی (معذوری کے خلاف ٢
امتیاز)، پدر شاہی اور نسل پرستی سے تحفظ سے متعلق قوانین میں بین جنسی لوگوں کو شامل کرنا۔

،۔ ماضی میں بین جنسی افراد کے ساتھ ہونے والی تکالیف اور ناانصافیوں کو تسلیم کرنا اور اس کا مناسب طور پر ازالہ کرنا ٣
اس کی تلافی کرنا، انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں حقیقت سے واقف کروانا۔

۔ بین جنسی انسانی حقوق کی خالف ورزیوں کی شکایت درج کرانا اور مسائل کو فعال طور پر حل کرنے کے لیے ایک حفاظتی ٤
نظام کار فراہم کرنا۔

۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ بین جنسی افراد کی شکایات پر پولیس بلا کسی تفریق کے کارروائی کرے اور پولیس اہلکاروں کی ٥
جانب سے اختیارات کے کسی بھی قسم کے غلط استعمال سے بچنے کے لیے بین جنسی افراد کے تحفظ سے متعلق خصوصی پالیسیاں بنائی جائیں۔

مطالبات

9 ڈیٹا اکٹھا کرنا: تحقیقی خال کو پر کرنا

۔اس بات کو یقینی بنانا کہ بین جنسی افراد کو ان کی پیدائش سے ہی ان کے طبی ریکارڈ و تاریخ کی مکمل معلومات کے حصول اور رسائی کا حق حاصل ہے۔

۔قومی مردم شماری سمیت حکومت کی جانب سے جمع کیے گئے سرکاری اعداد و شمار میں بین جنسی افراد کی درست شمولیت کو یقینی بنانا۔۲ لہٰذا بین جنسی افراد کو سماجی بہبود، سماجی تحفظ، شہریت، فوری امداد وغیرہ جیسے اقدامات میں شامل کیا جائے۔

۔ایسا طریقۂ کار فراہم کرنا جس کے ذریعے بین جنسی افراد کا ڈیٹا اکٹھا کیا جائے تاکہ سرکاری اسکیموں، سماجی تحفظ اور۳ شہریت سے متعلق امور کو مؤثر بنایا جا سکے۔

۔بین جنسی افراد کے مسائل سے متعلق تحقیق اور معلومات میں خلا کو پر کرنے کے لیے تعلیمی اور تحقیقی ایجنسیوں کے۴ ساتھ تعاون کو فروغ دینا۔

مطالبات

10 بین جنسی مسائل سے متعلق حساسیت اور آگاہی.

۔ کمیونٹیز اور معاشرے میں بڑے پیمانے پر بین جنسی مسائل اور بین جنسی افراد کے انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

۔ بین جنسی افراد، ان کے خاندانوں اور ان کے گردونواح میں معاون، محفوظ اور خوشحال ماحول کیتخلیق اور سہولت کاری ۲ کرنا۔

،۔ ماضی میں بین جنسی افراد کے ساتھ ہونے والی تکالیف اور ناانصافیوں کو تسلیم کرنا اور اس کا مناسب طور پر ازالہ کرنا۳ اس کی تالفی کرنا، انصاف تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں حقیقت سے واقف کروانا۔

۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام کلیدی اسٹیک ہولڈرز جن کا بین جنسی لوگوں کی فالح و بہبود میں ایک اہم کردار ہے، جیسے کہ طبی۴ نگہداشت فراہم کرنے والے، والدین اور تعلیم کے شعبے میں کام کرنے والے پیشہ ور افراد، نیز عام معاشرہ، کو انسانی حقوق کے نقطہ نظر سے بین جنسی افراد کے مسائل پر رہنمائی فراہم کی جائے۔

۔ سرکاری افسران بشمول سیاست دانوں کو بین جنسی افراد کے بارے میں حساس بنانا تاکہ وہ قانون سازی کے دوران۵

مطالبات

10 بین جنسی مسائل سے متعلق حساسیت اور آگاہی.

نظر سے بین جنسی افراد کے مسائل پر رہنمائی فراہم کی جائے۔
۔ سرکاری افسران بشمول سیاست دانوں کو بین جنسی افراد کے بارے میں حساس بنانا تاکہ وہ قانون سازی کے دوران ٥
درست اصطلاحات استعمال کرسکیں۔
۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ بین جنسی تنظیمیں اور بین جنسی پیئر سپورٹ گروپس کو تسلیم کیا جائے، انہیں وسائل فراہم کیے ٦
جائیں اور انہیںپائیدار بنیادوں پر مستحکم کیا جائے ۔
۔ میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد میں انسانی حقوق پر مبنی بین جنسی آگاہی فراہم کرنا، اور میڈیا میں بین جنسی افراد کی ٧
درست نمائندگی کو یقینی بنانا۔
۔ عمومی آگاہی پیدا کرنے کے لیے بین جنسی افراد کی زندگی سے متعلق مختصر فلموں اور ویب سیریز کی پروڈکشن کی حوصلہ ٨
افزائی کرکے انسانی حقوق پر مبنی بین جنسی نمائندگی کو بڑھانا۔
کمیونٹی کو بین جنسی تغیرات والے افراد کے معنی کے تئیں حساس بنانا۔ LGBTQ+ ۔ ٩

مطالبات

11 جائیداد اور وراثت کے حقوق

۔ ایسے رواجوں کا خاتمہ کرنا جو وراثتی حقوق کی شرط کے تحت بین الجنس بچوں کو مرد کے طور پر شناخت دینے کے لیے جبری سرجریوں پر مجبور کرتے ہیں۔

۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ بانجھ پن کی بنیاد پر بین جنسی افراد کے وراثت کے حق سے انکار نہ کیا جائے۔ ۲

12 ایمرجنسی پالیسی ریسپانس میں بین جنسی افراد کی شمولیت

۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ایمرجنسی رسپانس میکانزم اور پالیسیوں میں بین جنسی افراد اور ان کے مسائل کو شامل کیا جائے۔ مثال کے طور پر، COVID-19 کے دوران بین جنسی افراد کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مخصوص اقدامات کیے جانے چاہئیں تھے۔

۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ڈیزاسٹر ریسپانس پروگراموں میں بین جنسی افراد کو شامل کیا جائے۔ ۲

مطالبہ برائے عمل

:مندرجہ باال امور کےپیش نظر، ایشیائی بین جنسی تحریک کا مطالبہ ہے

انسانی حقوق کے ادارے

۔ بین اا القوامی، عالقائی اور قومی انسانی حقوق کے ادارے اپنے کام میں بین جنسی کے مسائل کو اپنے امور میں
شامل کریں اور انہیں اجاگر کریں۔

حکومتی سطح پر

.

۔ قومی حکومتیں ایشیائی بین جنس*ی تحری*ک کی ج*انب س*ے اٹھ*ائے گ*ئے خدش*ات ک*و دور کر
یں اور بین جنسی کے نمائندوں اور تنظیموں کے ساتھ براہ راست تعاون سے ان کا مناسب حل تالش کریں۔
۔ قومی حکومتیں نقصان دہ رواجوں جیسے بین جنسی کے جنسی اعضاء کو مسخ کرنا، ان کی رضامندی کے بغیر اصلاحی سرجری ۲
کرنا، طفل کشی اور غیرت کے نام پر قتل پر روک لگائیں۔
قومی حکومتیں نقصان دہ رواجوں جیسے بین جنسی کے جنسی اعضاء کو مسخ کرنا، بنا رضامندی انہیں درست کرنے کی سرجری کرنا، طفل کشی اور غیرت کے نام پر قتل پر روک لگائیں۔ .2

مطالبہ برائے عمل

:مندرجہ باال امور کے پیش نظر، ایشیائی بین جنسی تحریک کا مطالبہ ہے

غیر سرکاری تنظیموں یا دیگر ایجنسیوں میں

۔ میڈیا ایجنسیاں اور ذرائع بین جنسی افراد کے رازداری وقار اور درست اور اخالقی نمائندگی کے حق کو یقینی بنائیں۔.
۔ کمیونٹی لیڈران بین جنسی افراد کے بارے میں غلط فہمیوں اور بدنامی کو دور کرنے کے لیے بین جنسی تعلیم حاصل کریں۔ ۲
۔ فنڈ فراہم کرنے والے ادارے بین جنسی تنظیموں کے ساتھ کام کریں اور ان کی پہچان کی جدوجہد میں، ان کی صلاحیت سازی، علمی ترقی اور ان کے انسانی ۳
حقوق کے تحفظ میں تعاون فراہم کریں۔
۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں بین جنسی تنظیموں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور باہمی تعاون اور بامعنی رابطے کی بنیاد فراہم کریں۔ یہ باہمی تعاون ۴
کے جذبے کے ساتھ انجام دیا جائے، اور کسی کو بھی فریق کو دوسرے مقاصد کے لیے بین جنسی افراد کے مسائل کو بطور ذریعہ یا آلہ کار استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

مزید معلومات کے لیے، آپ یہاں رابطہ کر سکتے ہیں۔

Hiker Chiu,
Executive Director of Intersex Asia, hiker@intersexasia.org

Prashant Singh,
Researcher & UN Advocacy Officer of Intersex Asia, prashant@intersexasia.org

Intersex Asia 2023

Intersex Asia
https://www.intersexasia.org

@intersexasia
@intersexasia